

”حصول رزق حلال عبادت ہے“ گیایہ حدیث ہے؟

دارالافتاء اہلسنت
Darul Ifta AhleSunnat



1

تاریخ: 26-02-2020

ریفرنس نمبر: Nor-10588

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ عوام میں ایک جملہ مشہور ہے: ”حصولِ رزق حلال عبادت ہے۔“ کیا یہ حدیث ہے؟ اگر ہاں، تو اس کا حوالہ عنایت فرمادیتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں مذکور جملہ ”حصول رزق حلال عبادت ہے“ بعینہ ان الفاظ سے تو کتب حدیث میں ایسی کوئی روایت نہیں مل سکی، البتہ قریب ترین مفہوم یعنی رزق حلال تلاش کرنا ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے، متعدد روایتوں میں موجود ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ جسے خود اپنے لیے یا جن کی کفالت اس کے ذمے ہے، ان کے لیے مال کی حاجت ہو، اس پر کمانا فرض ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”طلب کسب الحلال فریضة بعد فریضة“ ترجمہ: رزق حلال تلاش کرنا ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔

(شعب الایمان، باب حقوق الاولاد، ج 11، ص 175، مکتبۃ الرشد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”طلب الحلال فریضة بعد فریضة“ ترجمہ: رزق حلال تلاش کرنا ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔ (المعجم الکبیر، ج 10، ص 74، قاہرہ)

اس کی شرح میں علامہ علی قاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”ای علی من احتاج الیہ لنفسہ او لمن یلزم مؤنتہ والمراد بالحلال غیر الحرام المتیقن۔۔۔ ثم ہذہ الفریضة لا یخاطب بہا کل احد بعینہ لان کثیرا من الناس تجب نفقتہ علی غیرہ وقولہ بعد الفریضة کنایۃ عن ان فرضیۃ طلب

كسب الحلال لا تكون فى مرتبة فرضية الصلاة والصوم والحج وغيرها "ترجمہ: یعنی اس شخص پر لازم ہے جسے خود اپنے لیے یا جس کا نفقہ اس پر لازم ہے، اس کے لیے مال کی حاجت ہو اور حلال سے مراد وہ مال ہے جس کی حرمت یقینی نہ ہو۔ پھر یہ ہر ایک پر فرض نہیں کیونکہ کثیر لوگوں کا نفقہ دوسروں پر واجب ہوتا ہے اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "فرض کے بعد" اس بات سے کنایہ ہے کہ رزق حلال تلاش کرنے کی فرضیت، نماز، روزہ، حج وغیرہ کی فرضیت کے درجے میں نہیں ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، کتاب البیوع، باب کسب الحلال، الفصل الثالث، ج 6، ص 48، ملتان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم



کتبہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

01 رجب المرجب 1441ھ / 26 فروری 2020ء

دار الافتاء اہل سنت